نماز میں کسی سورت کے مڈل سے آیات پڑھنا کیسا ؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں کسی سورت کے مڈل سے آیات پڑھنا کیسا اور کیا سورت کی ابتداسے شروع کرنا ضروری ہے؟

سائل: زاہد (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

نماز میں کسی بڑی سورت کے مڈل سے تین یا زائد آیات پڑھنے سے بلاکراہت نماز ہوجائے گی لیکن افضل یہ ہے کہ بلاضرورت ایسا نہ کیا جائے جیساکہ ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی فرماتے ہیں :

"وَكَذَا لَوْ قَرَأَ فِي الْأُولَى مِنْ وَسَطِ سُورَةٍ أَوْ مِنْ سُورَةٍ أَوَّلَهَا ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ مِنْ وَسَطِ سُورَةٍ أُخْرَى أَوْ مِنْ أَوَّلِهَا أَوْ سُورَةً قَصِيرَةً الْأَصَحُّ أَنَّهُ لَا يُكْرَهُ، لَكِنْ الْأَوْلَى أَنْ لَا يَفْعَلَ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ"

جیساکہ اگر کسی نے پہلی رکعت میں سورت کے درمیان یا ابتدا سے پڑھا پھر دوسری رکعت میں دوسری کسی سورت کے درمیان یا ابتدا سے پڑھا یا کوئی چھوٹی سورت پڑھی تو صحیح تر قول یہ ہے کہ ایسا کرنا مکروہ نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ بلاضرورت ایسا نہ کرے۔

(ردالمحتار باب فروع یجب الاستماع --- ج ۱ص۵۴۶)

اور نماز میں سورت کی ابتداسے قرآن پڑھنا ضروری نہیں ہے ۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:02-05-2020

QUESTION:
What do the scholars of Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: What is the Shariah ruling regarding reciting verses from the middle of a Surah in Salah? Is it necessary to start the recitation from the beginning of a Surah?
Questioner: Zahid from England

ANSWER:

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَهَّاب اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

One's Salah is perfectly valid by reciting three or more verses from the middle of a Surah but is preferred to abstain from doing so, as Allama Ibn Aabideen Shami writes in Durr al-Muhtar as follows:

"وَكَذَا لَوْ قَرَأَ فِي الْأُولَى مِنْ وَسَطِ سُورَةٍ أَوْ مِنْ سُورَةٍ أَوَّلَـهَا ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ مِنْ وَسَطِ سُورَةٍ أُخْرَى أَوْ مِنْ أَوَّلِها أَوْ سُورَةً قَصِيرَةً الْأَصَحُّ أَنَّهُ لَا يُكْرَهُ، لَكِنْ الْأَوْلَى أَنْ لَا يَفْعَلَ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ"

Similarly, if someone recites from the middle or beginning of a Surah in the first Rak'at, then from the middle or beginning of another Surah or a short Surah in the second Rak'at, the correct ruling is that is it not undesirable (Makruh), but it is better to abstain from doing so unnecessarily.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Musjidul Haq Research Department (www.musjidulhaq.com)